بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

جمعہ، 21 محرم،1441ھ | 20/09/2019 | نمبر1441/04

پریس ریلیز

آج کے راجہ داہر، مودی، کے خلاف جنگ کو مسترد کر کے عمران خان نے صرف امریکہ کی خوشنودی حاصل کی ہے

امریکا کے دفتر خارجہ نے 18 ستمبر 2019 کو عمران خان کی جانب سے دیے گئے اس بیان کی تعریف کی جس میں اس نے کہا، "اگر کوئی پاکستان سے مقبوضہ کشمیر میں داخل ہوا تو وہ پاکستان اور کشمیریوں کا دشمن ہو گا۔ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ وہ کشمیر میں جا کر جہاد کرے گا تو وہ کشمیریوں کے ساتھ ظلم کرے گا"۔ امریکا کی قائم مقام اسسٹنٹ سیکریٹری خارجہ برائے جنوبی اور مرکزی ایشیاء ایلس جی ویلز نے 19 ستمبر کو ایک پُر جوش ٹویٹ کی "(میں) وزیر اعظم کے واضح اور اہم بیان کی تعریف کرتی ہوں کہ اگر پاکستان کے عسکریت پسند کشمیر میں پر تشدد کارروائیاں کرتے ہیں تو وہ کشمیر اور پاکستان دونوں کے دشمن ہیں"۔ اور اس نے محتاط انداز میں مزید کہا، "خطے کے استحکام کے لیے پاکستان کی جانب سے تمام دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائی کا وعدہ انتہائی اہم ہے"۔ افغانستان میں مسلح مزاحمت کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنے والا امریکا ہر صورت مقبوضہ کشمیر میں بزدل ہندو افواج کے خلاف مزاحمت کو کچل دینا چاہتا ہے۔ امریکی استعمار ہندو ریاست کو خطے کی بالادست قوت بنانا چاہتا ہے تاکہ ہندو ریاست خطے میں امریکا کے متوقع حریف، چین اور جلد آنے والی خلافت، کو روکنے اور ان کا اثر و رسوخ محدود کرنے کا کام کر سکے۔ اس کے علاوہ امریکا مقبوضہ کشمیر کے انتہائی اہم اسٹریٹیجک علاقے لداخ میں اپنے فوجی تعینات کرنا چاہتا ہے، اور اگر ایسا ہو جاتا ہے تو خطے کے مسلمان آج کے مقابلے میں زیادہ خطرات کا شکار ہو جائیں گے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! کیا لڑنا صرف اُن کے لیے جائز ہے جو ہمارے علاقوں پر قبضہ کریں، ہمارے مردوں کو زخمی اور ہماری عورتوں کی بے حرمتی کریں؟ کیا اِس قبضے اور ظلم کے خلاف مزاحمت کرنا حرام ہے؟ باجوہ-عمران حکومت مودی اور ٹرمپ کے موقف کی حامی ہے جو مقبوضہ کشمیر میں مسلح مزاحمت کو "دہشت گردی" قرار دیتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حکم دیا ہے:

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ

"اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو" (البقرة 2:191)۔

بے وفا باجوہ-عمران حکومت انتہائی سنگدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مظلوموں کی چیخ و پکار کو نظر انداز کر رہی ہے اور استعماری منصوبوں کے سامنے لیٹتی چلی جا رہی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا تَرَكَ قَوْمٌ الجِهَادَ إلاّ ذُلّوا **"جس قوم نے جہاد سے دستبرداری اختیار کی وہ ذلیل و رسوا ہوئی"** (احمد)۔

اب ہم سب پر لازم ہے کہ ہم افواجِ پاکستان میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ اس غداری کو فوری طور پر روکیں اس سے پہلے کہ غدار کامیاب ہو جائیں۔ اور یہ کہ وہ نبوت کے طریقے پر دوبارہ خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں تاکہ انہیں اُس خلیفہ راشد کی قیادت میسر آ جائے جو انہیں ایک بار پھر کامیابی یا شہادت کے حصول کے لیے میدانِ جنگ کا رخ کرنے سے روکنے کے بجائے اس مقصد کے حصول کے لیے خود ان کی قیادت کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ قَاتِلُواْ الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

"اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی قوت جنگ) دیکھیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے" (التوبة 9:123)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹا گرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385